سوال نمبر 1:

اسلام کیا ہے؟ اور اسلام کی بنیادی خصوصیات کی وضاحت کریں۔

تعارف:

لفظ "اسلام" سے مراد امن اور سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ امن سے پیش آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سچی محبت اور اطاعت اس کی مخلوق کے درمیان امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہے۔ اس کا حقیقی مفہوم اس کی مخلوقات کے ساتھ ایثار، ہمدردی اور شفقت کے ساتھ پیش آنا ہے۔ اللہ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "السلام" بھی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی ذات ہر قسم کے امن اور سلامتی کا ذریعہ ہے۔ انسان کی مادی ضروریات کی تکمیل کے لیے قدرت نے تمام قدرتی وسائل کو انسان کی دسترس میں رکھ دیا ہے۔ انسان کی سماجی، روحانی اور ثقافتی ضروریات کی تکمیل کے لیے اس نے انسانوں میں سے انبیاء کو منتخب کیا ہے اور ایک نظام زندگی عطا کیا ہے جو انسان کی صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس نظام حیات کو اسلام کا نام دیا جاتا ہے جس کی تبلیغ اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں نے کی ہے۔

اسلام کے لفظی معنی:

"اسلام" عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کا مطلب "سلامتی"، "اطاعت"، "امن و سکون"، "جھک جانا اور تسلیم کرنا" ہے۔ یعنی اسلام کا مطلب ہے اللہ کے حکم کے آگے جھک جانا اور امن و اطاعت کو اختیار کرنا۔

اسلام کے لغوی معنی:

لغوی طور پر اسلام کا مطلب ہے اپنے آپ کو اللہ کے

سپرد کر دینا ہے، یعنی دل، دماغ اور عمل کو اللہ کے احکامات کے تابع کرنا۔ اس کا مطلب ہے کہ بندہ اپنی مرضی کو چھوڑ کر اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

(آل عمران: ۱۹)

"اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے، وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔"

(آل عمران: 85)

اسلام کے شرعی معنی:

شریعت کی رو سے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جو انسان کو اللہ کی عبادات، اچھے اخلاق، عدل و انصاف، اور معاشرتی تعلقات میں رہنمائی دیتا ہے۔ یعنی:

- اللہ کی وحدانیت کو ماننا (توحید)
- محمد ﷺ کی رسالت کو تسلیم کرنا
- پانچ ارکانِ اسلام پر عمل کرنا
- حلال و حرام کا فرق سمجھنا

حضور اکرم ﷺ کے مطابق اسلام کی تعریف:

رسول اللہ ﷺ نے اسلام کو نہایت جامع انداز میں بیان فرمایا:

"اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔"

(صحیح مسلم، حدیث نمبر: 8)

ایک اور حدیث فرمایا:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

(صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۱۰)

حضرت علی کے مطابق اسلام کی تعریف:

"اسلام یقین کا نام ہے، دل کا ایمان اور عمل کی اطاعت کا نام ہے۔"

(نہج البلاغہ)

امام راغب اصفہانی:

امام راغب اصفہانی اپنی کتاب "المفردات فی غریب" میں اسلام کی تعریف کچھ یوں کرتے ہیں کہ:

"اسلام یہ ہے کہ بندہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرے، اس کے احکام کو دل سے قبول کرے اور اس کی اطاعت میں زندگی گزارے۔"

امام ابن کثیر:

"اسلام کا مطلب ہے توحید کو قائم کرنا اور شرک کو چھوڑ دینا، یہی وہ دین ہے جسے تمام انبیاء لے کر آئے۔"

(تفسیر القرآن العظیم، تفسیر سورہ آلِ عمران)

اسلام کی بنیادی خصوصیات :

اسلام ایک سچا دین ہے اور اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

i- توحید : اسلام کا محور
ii- ایمان بالرسالت
iii- قرآن کریم : آسمانی کتاب
iv- عبادات کا نظام
v- اخوت و مساوات
vi- مکمل ضابطہ حیات
vii- عدل و انصاف
viii- امن و سلامتی
ix- انسانیت کو فروغ
x- دنیا و آخرت کا توازن
xi- اخلاق و کردار
xii- جامع نظام زندگی

i) توحید : اسلام کا محور

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت توحید ہے اور پورا دینِ اسلام توحید کے گرد ہی گھومتا ہے۔ توحید کا مطلب ہے صرف ایک اللہ پر ایمان لانا اور اس کے سوا کسی کو شریک نہ کرنا۔ یہی اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے :

"اور تمہارے معبود ایک ہی معبود ہیں۔"

(البقرہ : 163)

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ :

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ

ترجمہ : "کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے - اللہ بے نیاز ہے۔"

حضور اکرم ﷺ نے توحید کے بارے میں ارشاد فرمایا:

"جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور دل سے یقین کیا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"
(بخاری شریف)

(ii) ایمان بالرسالت :

اسلام میں ایمان بالرسالت لازمی ہے اور یہ اسلام کی دوسری سب سے بڑی خصوصیت ہے - اللہ تعالیٰ نے ہر قوم پر نبی بھیجے لیکن محمد ﷺ کو آخری نبی اور رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔ حضور پاک ﷺ کی زندگی تمام انسانوں کے لیے ایک مکمل نمونہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ما کان محمد ابا احد من الرجالکم ---

مفہوم : "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔"
(سورہ احزاب : ۴۰)

اللہ پاک نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین

مفہوم : "ہم نے تمھیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"

(سورہ انبیاء : ۱۰۷)

حضور پاک ﷺ نے رسالت کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ:

"میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" (بخاری و مسلم شریف)

iii) ## قرآنِ کریم : آسمانی کتاب

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پاس آخری اور محفوظ آسمانی کتاب قرآن ہے، جو قیامت تک انسانیت کے لیے ہدایت ہے۔ قرآن پاک نے اپنے سے پہلے آنے والی تمام آسمانی کتابوں کو اپنے اندر سمو لیا ہے۔ اس میں زندگی گزارنے کے تمام اصول بیان کیے گئے ہیں۔ یہ اپنے اندر تمام آسمانی کتب کا علم رکھتی ہے۔ اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خدا نے خود لی ہوئی ہے اس لیے آج تک اس میں کوئی زرہ برابر بھی تبدیلی نہیں آئی۔

قرآن پاک میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا کہ:

مفہوم: "یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔"

(سورہ البقرہ : 2)

ایک اور جگہ اللہ پاک نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

مفہوم: "بے شک ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

حضور پاک ﷺ نے قرآن پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔"

(بخاری شریف)

حضور پاک ﷺ نے ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا کہ:

"قرآن پڑھو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے حق میں شفاعت کرے گا۔"

(مسلم شریف)

Dipindai dengan CamScanner

١٧) عبادات کا نظام :

اسلام کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک عبادات کا نظام بھی ہے۔ اسلام نے بندے کو اللہ سے جوڑنے کے لیے عبادات کا نظام دیا ہے۔ جیسے نماز، روزہ، حج، اور زکوٰۃ ہیں۔ یہ عبادات انسان کی روحانی و اخلاقی اصلاح کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے عبادات کے متعلق ارشاد فرمایا کہ :

"نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

(سورہ البقرہ : 23)

روزوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ :

مفہوم : "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔"

(سورہ البقرہ : 183)

نماز کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"نماز کامیابی کی کنجی ہے۔"

(حدیث مبارکہ)

حضرت محمد ﷺ نے ایک اور جگہ ارشاد فرمایا :

"نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا گویا اس نے دین کو قائم کیا۔"

(حدیث مبارکہ)

Dipindai dengan CamScanner

۷) اخوت و مساوات:

اسلام کے بنیادی خصوصیات میں سے ایک اخوت و مساوات ہے۔ اسلام سب انسانوں کو برابر قرار دیتا ہے۔ رنگ، قومیت اور نسل کی کوئی برتری نہیں، صرف تقویٰ معیار ہے۔ اسلام انسانیت کی عظمت کا محافظ ہے یہ عورتوں، غیر مسلموں، مہمانوں، پڑوسیوں اور حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق کا خیال رکھنے کا درس دیتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا کہ:

مفہوم: "بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔"

(سورہ الحجرات: 13)

ایک اور جگہ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

ولا تاکلوا اموالکم بینکم

مفہوم: "اور آپس میں ایک دوسرے کی جان و مال ناحق نہ کھاؤ۔"

(القرآن)

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

(مسند احمد)

ایک جگہ حضور پاک ﷺ نے بھائی چارے کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے۔"

(بخاری و مسلم شریف)

Dipindai dengan CamScanner

(vi) عدل وانصاف :

عدل اور انصاف سے کام لینا اسلام کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت ہے۔ اسلام نے عدل کو معاشرتی نظام کی بنیاد قرار دیا ہے۔ حتیٰ کہ اپنے خلاف بھی انصاف کرنا ضروری ہے۔ حضور پاکؐ نے معاشرے میں عدل و انصاف قائم کیا۔ یہاں تک کہ آپؐ کے دور میں کافر اور مشرک بھی آپؐ کے انصاف پر یقین رکھتے تھے۔ اللہ پاک نے تمام انسانوں کے بیچ عدل و انصاف قائم کرنا کا حکم دیا۔ قرآن پاک میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا :

واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل

مفہوم : "اور اللہ حکم دیتا ہے کہ جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔"

آپؐ نے بھی حدیث مبارکہ میں عدل و انصاف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ :

"سب سے محبوب عمل اللہ کے نزدیک عدل وانصاف ہے۔"

(ترمذی)

(vii) امن وسلامتی :

اسلام کا مطلب ہی امن اور سلامتی ہے، اور یہ دین انسانیت کو امن و بھائی چارہ فراہم کرتا ہے۔ بھائی چارے کی سب سے بڑی مثال اسلام میں ہی ملتی ہے جب حضور پاکؐ نے مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا۔ اس سے مراد ہے ایک دوسرے کے حقوق کا خاص خیال رکھنا اور دوسروں کو اپنے شر سے محفوظ رکھنا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

مفہوم : **"اور اللہ امن کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔"**

(سورہ یونس : 25)

CS Dipindai dengan CamScanner

حضور اکرمؐ نے حدیث میں ارشاد فرمایا کہ:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

(بخاری و مسلم شریف)

viii) جامع نظامِ زندگی:

اسلام صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ سیاست، معیشت، معاشرت، تعلیم اور قانون ہر پہلو میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی لیے دین اسلام کو مکمل ضابطہ حیات کا نام دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس دین میں زندگی گزارنے کے تمام اصول واضح بیان کر دیے گئے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

مفہوم: "آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا، اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔"

(سورہ المائدہ: 3)

آپؐ نے بھی اسلام کو مکمل ہدایت کا ذریعہ بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"میں نے تمھارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک ان کو تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔"

(موطا امام مالک)

Dipindai dengan CamScanner